6057- محرم کے بغیر حج کا حکم

سوال

جب میری بیوی کی عمر چودہ برس تھی تو اس نے اپنی والدہ اور دو بہنوں اور بہنوئی جو اس کا محرم نہیں تھا کے ساتھ حج کیا، اسے اس وقت علم نہیں تھا کہ عورت پر اپنے محرم کے ساتھ حج کرنا واجب ہے، تو کیا اس کا حج قبول ہے یا اس پر دوبارہ حج کی ادائیگی واجب ہو گی؟
میری گزارش ہے کہ آپ اس موضوع میں کچھ دلائل اور علماء کرام کی آراء ذکر کریں، اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

پسندیدہ جواب

اول :

ان شاء اللہ اس کا حج صحیح ہے، لیکن محرم کے بغیر اس کا سفر کرنا حرام کام تھا اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی و معصیت ہے، کیونکہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تو فرمایا ہے :

(محرم کے بغیر عورت سفر نہ کرے)۔

اور اس نے محرم کے بغیر سفر کیا ہے، لھذا اگر تو وہ اس کے حکم سے جاہل تھی تو امید ہے کہ اس میں معذور ہو گی اور اسے استغفار کرنی چاہیے، اور اگر اسے حکم کا علم تھا تو پھر اسے توبہ اور استغفار کرنا ہو گی۔

لیکن یہاں ایک سوال پیدا ہوتا ہے کہ :

کیا اس کے اس حج سے فریضہ حج ادا ہو گیا؟

اگر تو وہ عورت حج کرنے کے وقت بالغ تھی تو اس کا فریضہ حج ادا ہو چکا ہے اگرچہ محرم کے بغیر ہی تھا، اور اگر وہ بالغ نہیں ہوئی تھی تو پھر فریضہ حج دوبارہ ادا کرنا ہو گا، اور اس کا پہلا حج نفلی حج ہو گا۔

بلوغت سے مراد یہ ہے کہ بلوغت کی علامات میں سے کوئی ایک علامت ظاہر ہو چکی ہو، مثلا حیض، زیر ناف بال اگنے، یا احتلام ہونا، اور غالب طور پر لڑکی چودہ برس کی عمر میں بالغ ہو جاتی ہے۔

واللہ اعلم.